السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی قبر پر لوہے کی تختی یا بورڈ لگانا جائز ہے جس پر میت کے نام کی طرف منسوب آیات قرآنیہ اور اس کی تاریخ وفات وغیرہ لکھی ہوئی ہو؟

ابراہیم ۔ م ۔ ضرمائی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر نہ آیات قرآنیہ لکھنا جائز ہے اور نہ ہی کچھ اور بات خواہ یہ چیزیں لوہے کی تختی پر لکھی ہوں یا کسی اور چیز پر۔ کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث کی رو سے نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ:

((نہی أن یُجصّص القبر، وأن یُقعد علیہ، وأن یُبنی علیہ))

''رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پلستر کرنے اور ان پر بیٹھنے سے اور ان پر تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔''

امام مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کی ااور ترمذی اور نسائی نے اسناد صحیح یہ اضافہ کیا ہے کہ ان پر لکھا بھی نہ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ